پریکٹس کی بہتری
سال 2002 کے لئے عدلیہ کے ہائی کورٹ کی کارروائی اور ضابطہ پر نظر ثانی

بذریعہ عزت مآب لارڈ بونامی

جوابی فارم

خانہ پُری کے لئے ہدایت

رپورٹ میں موجودہ سفارشات پر اپنی رائے پیش کرنے کے لئے برائے مہربانی اس فارم کا استعمال کریں۔ برائے مہربانی نوٹ فرمالیں کہ جوابات روانہ کرنے کی آخری تاریخ 11/اپریل 2002 ہے۔ فارم مکمل کرنے کے بعد دستاویز کو برائے مہربانی اٹیچمنٹ کے ساتھ ای۔میل کریں۔

اس پتہ پر میل کریں : bonomy.consultation@scotland.gsi.gov.uk

نام:

تنظیم:

پیشہ:

پتہ:

رابطہ: (ٹیلی فون یا ای۔میل)

رپورٹ کا مقصد

سفارش نمبر:

1- ہائی کورٹ کی کارروائی اور ضابطہ پر اس مقصد کے ساتھ نظر ثانی ہونی چاہئے کہ کارروائی کی اعلیٰ سطح اور مکمل طور پر یقینی صورتِ حال کے مزید بہتر ڈھنگ سے ہو سکے۔ اس مقصد کے حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل سفارشات کی گئی ہیں۔ موجودہ پریکٹس میں چند معمولی تبدیلی کی ضرورت ہے، جبکہ دوسری سفارشات کے لئے قانون بنائے جائیں۔ (پیراگراف: 5.36 سے 5.40)

تبصرہ

ابتدائی سماعت

سفارش نمبر:

3- (اے) فرد جرم عائد کرنے اور سماعت کے درمیان کے مرحلے میں مقدمات کے عدالتی انتظام کے لئے 'ابتدائی سماعت' کی حیثیت کے طور پر سمجھے جانے والے معاملے کی خصوصی طور پر سماعت ہونی چاہئے۔ یہ سماعت ہائی کورٹ میں ہونی چاہئے۔ (پیراگراف: 6.26 - 6.21 اور 8.1-8.2)

(بی) تمام مقدمات میں ابتدائی سماعت یقینی ہونی چاہئے۔ (پیراگراف:6.23-6.25)

(سی) ابتدائی سماعت کے لئے مقدمات میں فردِ جرم عائد ہونی چاہئے۔ اس سماعت کا اصلی مقصد مقدمات کی شناخت اور ان کی تکمیل کرنا ہے۔ جس میں سماعت ضروری نہیں ہے اور یا تاریخ مقرر کرنا ہے، یا واضح طور پر سماعت کے لئے ممکنہ تاریخ مقرر کرنا ہے جہاں ضروری ہو۔ (پیراگراف:8.3)

(ڈی) ابتدائی سماعت ختم کی جاسکتی ہے صرف اس صورت میں جب فریقین اس پر متفق ہوں کہ سماعت خراب ہے اور ان معاملات پر عدالت کو متفق کریں جس کی سمات کے آگے کے مرحلے کے لئے ابتدائی سماعت میں پیش کئے جانے کی (پیراگراف:6.25)

ضرورت ہو۔

تبصرے

7- (اے) ابتدائی سماعت کی شنوائی کررہا جج اس قابل ہو کہ وہ مزید موزوں کارروائی مقرر کر سکے اور کارروائی کی حکم (پیراگراف:8.4)
کے مطابق سماعت کر سکے۔فریقین عدالت میں وضاحت کے لئے رضامند ہوں جیسا کہ وہ فی الوقت ہیں جب متبادل
ابتدائی سماعت چل رہی ہو جہاں ان کے مقدمات کی تیاری ہو رہے ہو اور جس کے لئے انہیں رضامند کیا گیا ہو۔

(بی) فریقین کو چاہئے کہ عدالت میں وضاحت کریں کہ اس مقدمہ میں مزید کسی قسم کی کارروائی کی ضرورت ہے (پیراگراف: 8.4,8.5اور 8.10)
اور اگر سماعت ہونی ہے تو عدالت میں حاضری کے لئے کسی گواہ کی ضرورت ہے۔سماعت کررہے ہے جج کو ایسے ثبوت کی
بنیاد پر جسے غیر متنازعہ قرار دیا جاسکتا ہے کسی طے نہ پائے ہوئے موضوع پر فیصلہ کرے۔

تبصرے

8- (اے) ابتداائی سماعت اس بنیاد پر ہونی چاہئے کسی وقفہ سے مثال کے طور پر خصوصی دفاع کو نوٹس جاری کیا گیا (پیراگراف:8.14)
ہے۔اس کا اندازہ لگانا چاہئے اور سماعت کو خاص طور کے بجائے تمام ابتدائی سماعت اور کارروائی کے موضوعات کے ساتھ
مکمل کیا جانا چاہئے۔منٹ بک اور پیشی کے ذریعے موجودہ کارروائی کسی بھی موضوع مرحلے پر ممکنہ معاملات کو اٹھانے کے
لئے تیار رہے لیکن ابتدائی سماعت کے معاملات کے ساتھ نمٹنے کے لئے تازہ مرحلے کے لئے ابتدائی سماعت فراہم ہونی
چاہئے۔

(بی) درخواستیں داخل کرنے کے لئے وقت کی مدت پر ابتدائی سماعت کے لئے دوران جو غور کیا گیا ہے۔ان کو (پیراگراف:8.14)
محدود کردیا جانا چاہئے تاکہ کوئی بھی ۷ دنوں کے بعد ایسی درخواست نہ دے اور جو کوئی بھی مختصر موزوں مدت ہوا ابتدائی
سماعت سے قبل اس پر غور ہونا چاہئے۔

(سی) معاملات کی ضرورت میں اضافی موضوعات بھی شامل ہو جن میں ابتدائی سماعت کے دوران نمٹا جاسکے۔ (پیراگراف8.20-8.15)
اس موضوع پر ایسا کوئی اصول ہو جس کا تعلق ثبوت کو قبول کرنے سے ہو جس کے بارے میں عدالت کا خیال ہو کہ سماعت
سے قبل معاملے کو سلجھانے میں اس سے مدد ملے گی۔

(ڈی) ابتدائی سماعت کے موقع پر کسی بھی فیصلے کے خلاف فریقین کو چاہئے کہ وہ سماعت کرنے والے جج سے اپیل (پیراگراف:8.21)
کریں۔

تبصرہ

9- (اے) ابتدائی سماعت کی صرف ایڈنبرگ اور گلاسگو میں ابتدائی مرحلے میں شنوائی ہونی چاہئے اس کارروائی پر نظر (پیراگراف:11.3)
رکھی جانی چاہئے اور اس پر غور کیا جانا چاہئے کہ اس کی سماعت ابرڈین میں ہوسکتی ہے یا نہیں۔

(بی) ابتدائی سماعت کے تعارف پر نظر رکھی جانی چاہئے گلاسکو میں ایک سینئر (پیراگراف:11.9) جج کو سماعت (پیراگراف11.9)
کرنے والے جج کی حیثیت سے مقرر کرنا چاہئے اور اس قسم کا تقرر ایڈنبرگ میں ہونا چاہئے ،دونوں معاملات کے لئے کم
از کم مدت ۶/ماہ کی ہو۔

تبصرہ

-10 (اے) ہفتہ کے کسی بھی دن ابتدائی سماعت کی شنوائی ہوسکتی ہے اور ایسے وقتوں میں ہو جس میں فریقین (پیراگراف:11.10)

اور جاری کارروائی کے نمائندگان کے بیانات قلمبند کئے جاسکیں۔کراؤن فوجداری شکایات،کورٹ اسٹاف اور ججوں کے نمائندگان پر ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا جانا چاہئے جو بہترین انتظامات کی دیکھ بھال کرے۔

(بی) ایک الیکٹرانک ڈائری متعارف کرانی جانی چاہئے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ابتدائی سماعت کی عدالت کے کلرک کو تمام فراہم کردہ تاریخوں کے بارے میں پوری معلومات ہو۔ (پیراگراف:11.16)

(سی)ابتدائی سماعت میں شامل مختلف افراد کی تربیت کے تمام ذمہ داروں کو چاہئے کہ اسکیم کے تعارف سے قبل پروگرام کی ترتیب اور اس کا نفاذ کریں۔ (پیراگراف:11.21)

تبصرہ

ابتدائی سماعت کے لئے تیاری

سفارش نمبر:

2- (اے) اسکاٹش ایگزیکٹیو جسٹس ڈپارٹمنٹ،دی کراؤن،چیف پولس آفیسرز اسکاٹ لینڈ،ی تنظیم اور فوجداری درخواستوں کی نمائندگی کررہے پیشہ وارڈھانچوں کے نمائندگان پر مشتمل ایک ورکنگ پارٹی نظرثانی کے لئے قائم کی جانی چاہئے:(i) کے گواہ کے بیانات کس طرح لئے جارہے ہیں اور(ii) کن صورتِ حال کے تحت انہیں دفاع کے سامنے عیاں کیا جاسکتا ہے۔ (پیراگراف:7.5)

(بی) کراؤن کو چاہئے کہ شیریف کی عدالت میں درخواست کی ابتدائی سماعت کی تکمیل کے فوراً بعد ہی گواہوں کی ایک عارضی فہرست متواتر جاری کرے۔ (پیراگراف:7.6)

(سی) کراؤن کو چاہئے کہ کیس کی تحقیقات کے دوران جو حالات رونما ہورہے ہیں اس کی اطلاع دفاع کو فراہم کرے اور جیسا کہ یہ سب فراہم ہیں انہیں تمام متعلقہ ثبوت دیکھنے کی اجازت ہو۔ (پیراگراف:7.6)

(ڈی) فردِ جرم کی ایک کاپی کے ساتھ تمام پیش کردہ دستاویزات کے ثبوت کی ایک کاپی دفاع کے سالیسیٹر کو ملنی چاہئے جو اسے اس وقت تک نہیں ملی ہے۔ (پیراگراف:7.6)

(ای) اس کے ساتھ ہی کوئی دوسرا ثبوت جو کراؤن کو ملا ہو اس کی اطلاع فوراً دفاع کو دی جانی چاہئے۔ (پیراگراف:7.6)

(ایف) اسکاٹش ایگزیکٹیو اور لارڈ ایڈووکیٹ کو چاہئے کہ قبل از وقت معلومات کی کارروائی کو بہتر بنانے کے لئے کروان آفس کوالیٹی اور پریکٹس ریویو پوسٹ کی جانب سے کی گئی سفارشات کے نفاذ کے لئے موصولہ وسائل فراہم کرے۔ (پیراگراف:5.16)

جواب

5- (اے) عام قانون ایسا ہونا چاہئے کہ سماعت میں کراؤن کے ذریعے استعمال کئے گئے تمام معلومات دفاع کو اس وقت فراہم کی جانی چاہئے جب فردِ جرم پیش کی گئی ہے۔ (پیراگراف:7.7)

(بی) ابتدائی سماعت سے قبل کوئی تاریخ،دنوں کی تعداد مقرر ہونا چاہئے۔جس کے بعد کراؤن کے سامنے مزید گواہوں یا کسی کو پیش کرنے کی اجازت نہ ہو مگر عدالت میں مطمئن ہوتی ہے تو ایسا ممکن ہے۔ (پیراگراف:7.7)

تبصرہ

6- (اے) کراؤن کو چاہئے کہ تمام ثبوت کی شناخت کرے،جس کے بارے میں وہ یہ سوچتے ہیں کہ غیر متنازعہ ہیں اور ابتدائی سماعت سے 14 دنوں کے اندر غیر متنازعہ ثبوت کی نوٹس سے دفاع کو آگاہ کریں۔ (پیراگراف:8.8)

(بی) دفاع کے نوٹس کے سلسلے میں کوئی بھی چیلنج ےردنوں سے کم وقفہ میں نہیں کیا جانا چاہئے اور چیلنج کی حمایت (پیراگراف: 8.8اور 8.9)

میں وجوہات شامل کی جانی چاہیئے۔

(سی) دفاع کو چاہیئے کہ ابتدائی سماعت سے قبل 7 دنوں کے اندر ایک نوٹ تیار کرے جس میں دفاع کے نکات اور ظاہر کردہ معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہو جو سماعت کیلئے توجہ کا سبب ہے۔ یہ نوٹ سماعت کی قطعی تیاری کی بنیاد کی شکل میں ہو جو غیر متنازعہ ثبوت کے کسی بھی نوٹس کے مدمقابل ہو سکے اور اس کا جواب ہو، اور ثبوت کی شناخت بھی کی جانی چاہیئے جو دفاع غیر متنازعہ سمجھتا ہو۔ (پیراگراف:8.10)

(ڈی) سماعت کے دوران کوئی بھی ثبوت جسے دفاع غیر متنازعہ سمجھتا ہو اس کا تذکرہ ابتدائی سماعت سے قبل 7 دنوں کے اندر کراؤن کے علم میں لایا جانا چاہیئے۔ (پیراگراف:8.10)

(ای) ابتدائی سماعت سے قبل فریقین کو چاہیئے کہ ملاقات اور مشورے کریں، جس میں ان معاملات پر بحث ہو کہ ابتدائی سماعت کے دوران معاملہ رفع دفع کیا جا سکتا ہے یا اس کو آگے بڑھایا جائے۔ میٹنگ کے نتیجے کو قلمبند کیا جائے اور اس کا ریکارڈ عدالت میں پیش کیا جائے۔ (پیراگراف:8.11)

وقت کی مدت اور ضمانت

سفارش نمبر:

11 (اے) 110۔ روزہ قانون تبدیل کی جانا چاہیئے تاکہ ابتدائی سماعت 110 دنوں میں شروع ہو سکے اور سماعت 140 دنوں میں شروع ہو سکے ان حالات میں جب ملزم حراست میں ہو۔ (پیراگراف:9.8)

(بی) اگر ملزم حراست میں نہیں ہے تو مقدمات کے لئے کوئی نئے وقت کی حد مقرر کی جائے تاکہ درخواست ملزم کی پہلی حاضری کے ۹ ر ماہ کے اندر اسے ابتدائی سماعت کے لئے مورد الزام ٹھہرایا جائے۔ (پیراگراف:9.14)

(سی) عدالت کی جانب سے کس بنیاد پر وقت کی مدت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اسے واضح کیا جاے۔ وقت کی مدت میں اضافے کی واحد وجہ کو ظاہر کیا جائے۔ (پیراگراف:9.17)

(ڈی) شیریف عدالت کے مقدمات میں وقت کی مدت میں توسیع کی درخواستوں کی سماعت شیریف کے ذریعے کی جائے۔ (پیراگراف:9.20)

(ای) جلد سماعت کا حکم حاصل کرنے کے لئے ابتدائی سماعت کی تاریخ بڑھانے کے لئے ملزم کو درخواست دینے کا اہل قرار دیا جانا چاہیئے۔ (پیراگراف:9.11)

(ایف) حراست کی مدت میں اگر کوئی مقدمہ طے نہیں پاتا ہے تو ملزم کو ضمانت کی درخواست دینے کا اختیار ہونا چاہیئے۔ (پیراگراف:9.10)

(جی) حراست کی مدت سے زائد عرصہ تک ملزم کو نظر ندر کھنے کی منظوری (پیراگراف:9.21) کو تبدیل کیا جانا چاہیئے۔ ملزم کو کارروائی کے تمام سوالات سے ہمیشہ کے لئے آزاد قرار نہیں دیا جانا چاہیئے، لیکن وہ ضمانت کی درخواست دینے اور رہائی کا حقدار ہو۔ (پیراگراف:9.21)

تبصرے

سزا دینا

سفارش نمبر:

4۔ (اے) ضابطہ فوجداری (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 1995 کی دفعہ (1)196 ترمیم کی جانی چاہئے (پیرا گراف:7.21)
تاکہ یہ واضح ہو کہ کارروائی کے ابتدائی مرحلے میں داخل کی گئی رقم کی درخواست کا نتیجہ کم سزا کی شکل میں ہو اور عام طور پر سماعت کے دوران رحم کی درخواست پر عمل نہ ہو۔

(بی) جس مرحلے میں حراستی مدت ملتوی کی گئی ہے اس مرحلے میں عدالت کو حراستی سزا نافذ کرنے کا اختیار ہونا چاہئے۔ (پیرا گراف:7.22)

16۔ (اے) شیریف کو ۵/برس کی حراست کے لئے سزا دینے کا اختیار بڑھانے کے لئے اس وقت اسکاٹش ایگزیکیٹو کو چاہئے کہ جرم اور سزا (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 1977 کی دفعہ (۱)13 کا نفاذ کرے۔ (پیرا گراف:13.17)

(بی) اسکاٹش کورٹ سروس کو چاہئے وہ وہ بڑی ہوشیاری کے ساتھ غور کرے کہ ہائی کورٹ سے شیریف کورٹ میں کارروائی کو کس طرح سے منتقل کیا جا سکتا ہے۔ (پیرا گراف:13.19)

تبصرے

18۔ (اے) اگر کوئی مقدمہ سزا کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے تو ایسی کوشش کی جانی چاہئے کہ اسے اس تاریخ تک ملتوی کیا جائے جب جج اسی عدالت میں موجود ہو۔ (پیرا گراف:15.8)

(بی) سزا کے لئے ملتوی کئے گئے مقدمات کو بے مقصد طلب کرنے سے احتراز کا جانا چاہئے اسے حسب مطابق ۴/ہفتوں کے لئے ممکنہ طور پر ملتوی کیا جانا چاہئے اور ظاہر کردہ وجہ کے مطابق کم از کم ۸/ہفتوں تک کے لئے آیا ملزم حراست میں ہے یا نہیں۔ (پیرا گراف:15.7)

(سی) اگر مقدمہ کو ایڈینبرگ منتقل کرنے کے لئے ملتوی کرنا ناگزیر ہو تو ایسا ہونا چاہئے، اگر ممکن ہو، کہ اسے کسی بھی سوموار کو طلب کرنے کے لئے ملتوی کیا جائے۔ (پیرا گراف:15.8)

تبصرے

کام کاج کا انتظام

سفارش نمبر:

13۔ (اے) اہل فریقین کو مقدمہ ملتوی کرنے کے لئے کسی ٹرائل سماعت کو تیز کرنے کے لئے عدالت میں درخواست دیئے جانے کے لئے ایک خاص قانون متعارف کرایا جانا چاہئے، اگر ایسا لگ رہا ہو کہ ٹرائل آگے نہیں بڑھایا جا سکتا ہے۔ (پیرا گراف:9.11)

(بی) اگر کوئی ملزم ٹرائل کے لئے حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے جو، عدالت کو اختیار ہونا چاہئے کہ ملزم کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے اور آئندہ ۲/ماہ کے لئے آئندہ ابتدائی سماعت یا ٹرائل کے لئے مقدمہ ملتوی کردے۔ (پیرا گراف:11.18)

(سی) خاص مقدمات میں عدالت کو یہ اختیار ہونا چاہئے کہ ملزم کی عدم موجودگی میں سماعت کو آگے بڑھانے کا حکم دے۔ (پیرا گراف:11.20)

تبصرے

14۔ (اے) گلاسگو میں ہائی کورٹ میں عدالت کے ہر کمرے میں عدالت کے فل۔ٹائم کلرکس رکھے جائیں۔ (پیرا گراف:12.5)

(بی) گلاسگو کے ہائی کورٹ میں ایڈوکیٹس کی فیکلٹی کو چاہیئے کہ ایک انتظامی معاون مقرر کرے وکیل کے وعدوں کو ترتیب دینے اور پروگرام مرتب دینے کے لئے کورٹ اسٹاف سے رابطہ قائم کرنے کی غرض سے۔ (پیراگراف:12.12)

تبصرے

15۔ (اے) ججوں کو چاہیئے کہ وہ فوجداری معاملات کے لئے کم از کم 4 ہفتوں کی مدت اور کیس کی نوعیت کے مطابق طویل مدت کے لئے عام طور پر بیٹھیں جس سے کارروائی کے پروگرام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ (پیراگراف:12.15)

(بی) عارضی ججوں میں ان ججوں کو شامل کیا جانا چاہیئے جو کھلے ذہن سے پہلی فرصت میں عدالت کے کام میں ذمہ داری نبھائیں یا طویل مدت کے لئے ٹھوس ذمہ داری نبھائیں۔ ان میں تجربے کار شیریف ہوں جنہیں جز وقتی شیریف کے ذریعے شیریف کی عدالت میں تبدیل کیا جائے۔ (پیراگراف:12.18)

تبصرے

20۔ (اے) گواہوں کے بیانات کو بہتر اور ممکنہ بنانے کے لئے اقدام کے جانے چاہئیں۔ سی او بی ایف ایس، کو چاہیئے کہ اے سی بی او ر ایس کے تعاون سے گواہوں کے بیانات کے لئے قومی نظام پر ایک رپورٹ تیار کرے اور کوئی تنظیم گواہوں کے بیانات کی ذمہ دار ہو، جو براہِ راست، یا کسی برانچ کے ذریعے سی او بی ایف ایس کو براہِ راست جو ابدہ ہو۔ (پیراگراف: 15.23 اور 15.28)

(بی) کسی پس و پیش کرنے والے گواہ کو گرفتار کرنے کے لئے پہلی کن حالات میں وارنٹ جاری کیا گیا ہے اس کی وجہ بتائی جا سکتی ہے اور اس کی گرفتاری کے بعد کارروائی ہوا سے کس قانون ساز کے ذریعے عمل میں لایا جانا چاہیئے۔ (پیراگراف: 15.35 اور 15.36)

گواہ کو ضمانت پر رہا کرنے کے اضافی متبادل اور گواہ کی حرکات و سکنات پر نظر رکھنے کے لئے عدالت کو غور کرنا چاہیئے۔

(سی) سرکاری ملازمت سے منسلک گواہوں کے لئے ٹیلی فون کے ذریعے جواب دینے کی سروس فراہم کی جانی چاہیئے اور جب سماعت شروع ہو جائے تو ہر شام عدالت میں حاضری کے لئے ان کو ہدایت سے آگاہ کیا جانا چاہیئے۔

تبصرے

23۔ (اے) ٹرائل کورٹ کو عام اختیار دیا جانا چاہیئے کہ آیا کسی مقدمہ کی خاص صورتِ حال کے لئے قانون ضابطہ کے ذریعے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں یا نہیں وہ کسی خاص گواہ کے ثبوت کے لئے اختیار کرنا ضروری ہے۔ (پیراگراف:16.12)

(بی) کسی پس و پیش کرنے والے گواہ کے ثبوت حاصل کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کی غرض سے دی گئی درخواست کے کاغذات ٹرائل جج کو فراہم ہونا چاہئیں تا کہ جج ان حالات کے حساس ہونے کے تمام حالات سے واقف ہوتا کہ کسی قسم کی غلط کا شائبہ نہ رہے۔ (پیراگراف:16.13)

تبصرے

27۔ (اے) متعارف کئے گئے کسی نئے ضابطہ کے موثر اور بہتر ہونے کی نگرانی کے لئے عدلیہ کے دفتر میں مضبوط انتظامی اطلاعاتی نظام نصب کا جانا چاہیئے۔ (پیراگراف:19.3)

تبصرے

عدالت میں حاضری

سفارش نمبر:

19۔ (اے) کسی مقدمے کو رسمی طور پر جاری رکھنے کے لئے عدالت میں ملزم کی حاضری کو ختم کر دیا جانا چاہیئے جہاں کیس کے ابتدائی مراحل میں اس کی حاضری بے مقصد ہو۔ غیر ضروری حاضری کے خاتمے کے لئے عدالتوں اور قید خانوں کے درمیان ٹیلی ویژن رابطے کے قانون کے نفاذ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ (پیراگراف:115.5اور 15.6)

(پیراگراف:15.11)

(بی) ملزمین کو عدالت میں لانے اور لے جانے اور عدالت میں ان کے تحفظ کی ذمہ اگر کسی بیرونی ایجنسی کے ذمہ دی جاتی ہے تو عدالت بیٹھنے سے کم از کم 45 منٹ قبل عدالت میں ملزم کی موجودگی کے لئے سرکاری انتظامات کئے جانے چاہئیں اور یہ کہ ملزم کی حاضری کے دن بے مقصد ساخت تک اسے چلنے کی ضرورت نہ پڑے۔

(پیراگراف: 15.14اور 15.16)

(سی) ملزم جو حراست میں نہیں ہے اسے چاہیئے کہ عدالت کی کارروائی شروع سے 45 منٹ قبل وہ حاضر ہو جائے اور سماعت کے دوران ہر دنکی کارروائی کے خاتمے کے بعد اور اس دن کی کارروائی سمیٹے جانے کے بعد عدالت کی عمارت میں 45 منٹ تک موجود رہے۔ ہائی کورٹ میں کمرے میں لگایا گیا ہو اس کی ہر جگہ ایک روم مقرر ہوتا کہ ملزم ان مدت کے دوران حاضر ہو سکے۔

تبصرے

(پیراگراف: 15.23اور 15.28)

20۔ (اے) گواہوں کے بیانات کو بہتر اور ممکنہ بنانے کے لئے اقدام کے جانے چاہئیں۔ سی او بی ایف ایس، کو چاہیئے کہ اے سی بی اور ایس کے تعاون سے گواہوں کے بیانات کے لئے قومی نظام پر ایک رپورٹ تیار کرے اور کوئی تنظیم گواہوں کے بیانات کی ذمہ دار ہو، جو براہِ راست، یا کسی برانچ کے ذریعے سی او بی ایف ایس کو براہِ راست جو ابدہ ہو۔

(پیراگراف: 15.35اور 15.36)

(بی) کس پس و پیش کرنے والے گواہ کو گرفتار کرنے کے لئے پہلی کن حالات میں وارنٹ جاری کیا گیا ہے اس کی وجہ بتائی جاسکتی ہے اور اس کی گرفتاری کے بعد کارروائی ہو اسے کس قانون ساز کے ذریعے عمل میں لایا جانا چاہیئے۔ گواہ کو ضمانت پر رہا کرنے کے اضافی متبادل اور گواہ کی حرکات و سکنات پر نظر رکھنے کے لئے عدالت کو غور کرنا چاہیئے۔

(پیراگراف15.40)

(سی) سرکاری ملازمت سے منسلک گواہوں کے لئے ٹیلی فون کے ذریعے جواب دینے کی سروس فراہم کی جانی چاہیئے اور جب سماعت شروع ہو جائے تو ہر شام عدالت میں حاضری کے لئے ان کو ہدایت سے آگاہ کیا جانا چاہیئے۔

(پیراگراف:15.46سے 15.50)

21۔ (اے) جیوررسن کے بیانات، معافی اور حاضری کے لئے کئے گئے انتظامات پر اس مقصد کے ساتھ نظر ثانی کی جانی چاہیئے کہ عدالت میں اہل جیوررس کی غیر حاضری میں روکا جاسکے اور جیوری کی خدمات کو واضح بنایا جائے اور یہ یقین دہانی کی جائے کہ بحیثیت جیوررس وہ وسیع تر مفاد کے ساتھ عوام خدمت بہتر بنائیں۔

(پیراگراف:15.50)

(بی) سماعت کے دوران جیوری کو چاہیئے کہ سب سے آخر میں عدالت میں اسے اور سب سے پہلے عدالت سے جائے۔

(پیراگراف:15.51)

(سی) عدالت کے معیاری اوقات صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک اور دوپہر 2 بجے سے 4.30 بجے سہ پہر تک ہوں، جو ٹرائل جج کے مطابق جب مناسب ہو قابل تبدیل ہو۔

تبصرے

ہائی کورٹ کا محل وقوع

(پیراگراف:10.4)

سفارش نمبر:

(پیراگراف: 10.8اور 10.9)

12۔ (اے) ہائی کورٹ کو چاہیئے کہ پورے اسکاٹ لینڈ کے دوران بیٹھے۔

(بی) ہائی کورٹ کے خصوصی استعمال کے لئے ایرڈین میں ایک کورٹ روم ہونا چاہئے۔ اس قسم کے کورٹ کے لئے ضابطے کے لئے جو سازوں وسامان فراہم ہوں انہیں جس قدر جلد ممکن ہو تبدیل کیا جائے۔

(پیراگراف: 10.11 اور 10.13)
(سی) ہائی کورٹ کو ڈونڈی میں لگاتار بیٹھنا چاہئے۔ اسکاٹش کورٹ سروس کو چاہئے کہ ایسی معقول جگہ کی شناخت کرے جو ہائی کورٹ کلینڈر میں ڈونڈی کے آغاز کے لئے عدالت بٹھانے میں تبدیل کیا جا سکے۔

(پیراگراف: 10.12)
(ڈی) ہائی کورٹ کے ذریعے وقتاً فوقتاً استعمال کے لئے پرتھ میں ایک موزوں کورٹ روم فراہم کرنے کی اسکیم پر عملدرآمد ہونا چاہئے۔

(پیراگراف: 10.15 اور 10.16)
(ای) ٹرائل سماعت اور جیوررس کے بیانات کو کسی عدالت سے موزوں عدالت میں عمل میں لانے کے لئے منتقلی کے لئے قانون ہونا چاہئے، اس پر عمل فریقین کی رضامندی اور عدالت کی رسمی طلبی اور حاضری کے بغیر ہو۔

تبصرے

وسائل

سفارش نمبر:

(پیراگراف: 14.11)
17۔ (اے) نئی کارروائی کے انتظامات پر اس ڈھنگ سے عمل ہو کہ جس سے وکیل اور سالیسیٹر ایڈوکیٹس کی ہمت افزائی ہو، جو عدالت میں مقدمات پیش کریں گے تا کہ مقدمہ کی مکمل کارروائی تک وہ وہ اپنی ذمہ داری انجام دے سکیں۔

(پیراگراف: 14.11)
(بی) مجوزہ کام کے لے اضافی اور مختلف موضوعات کے لئے فیس کے لئے مقرر کرنے کی مناسبت سے فوجداری مقدمات کی فیس جو وکلاء کو دی جاتی ہے اس پر عام نظر ثانی ہو۔ فیکلٹی آف ایڈوکیٹس کے ذریعے مقرر کردہ فس اسکیم کے تعارف کے سلسلے میں اسکاٹش ایگزیکٹیو اور فیکلٹی آف ایڈوکیٹس جلد گفت وشنید کریں۔ مقدمات کی ذمہ داری نبھانے والوں کی ہمت افزائی کے لئے کوئی بھی نظر ثانی شدہ فیس کی اسکیم کے نفاذ سے ہائی کورٹ کی کارروائی کو بہتر اور یقینی بنانے میں مدد ملے گی اور یہ یقین بنایا جائے گا کہ مقدمہ کی سماعت سے قبل یا سماعت کے بعد انہیں بہتر ڈھنگ سے فیس دی گئی ہے۔

(پیراگراف: 14.9-14.15)
(سی) شیریف کے سزا دینے کے اختیار کو اگر بڑھایا جاتا ہے تو اسکاٹش لیگل ایڈ بورڈ کو چاہئے کہ شیریف کورٹ کے مقدمات میں وکیل اور سالیسیٹر ایڈوکیٹس کی تقرری کے لئے منظوری دینے کے تعلق سے اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے۔

(پیراگراف: 14.16)
(ڈی) ٹرائل سماعت مقرر کرنے کے لئے عدالت کو چاہئے کہ وکیل اور سالیسیٹر ایڈوکیٹس کی ذمہ داری کا کیس کے تعلق سے ان کی ذمہ داری نبھانے کے عہد کا احترام کرے۔

(پیراگراف: 14.11)

تبصرے

(پیراگراف: 18.3)
25۔ (اے) کراؤن کو چاہئے کہ ضابطہ کو استعمال کرنے پر غور کرے جو خاص مقدمات میں فورسینک پیتھولوجسٹ کے ثبوت کو اہمیت دیتا ہے۔

(پیراگراف: 18.4)
(بی) کراؤن کو چاہئے کہ ضابطہ کو استعمال کرنے پر غور کرے جو منشیات کے تجزیے سے متعلق معاملات کو سرٹیفکیٹ دینے کو اہمیت دیتا ہے۔

(پیراگراف: 18.4)
(سی) فورسینگ پیتھولوجسٹ کے ثبوت کے لئے ایک ہی قسم کے ضابطے کو متعارف کرانے پر غور کرنا چاہئے، تا کہ ان کے سرٹیفکیٹ پوسٹ مارٹم کے تعلق سے حقائق کے کافی ثبوت ثابت ہو سکیں۔

(پیراگراف: 18.5)
(ڈی) فوجداری ضابطہ (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 1995 کے دفعہ 281 کو ترمیم کرنے پر غور کیا جانا چاہئے تا کہ اگر

کراؤن ایک یا ۲ رفورسینک سائنٹسٹ یا پیتھولوجسٹس کے ثبوت پر بھروسہ کرنا چاہیں تو انہیں اس کی وضاحت کی ضرورت نہ پڑے۔

تبصرے

(پیراگراف:18.7)

26۔ (اے) سماعت سے قبل سوشل انکوائری کی رپورٹ طلب کرنے کے سلسلے پر نظرثانی کرنا چاہئے، اس پرغور کیا جانا چاہئے کہ سماعت کے بعد رپورٹ کی تیز رفتاری سے تیاری میں اس کے وسائل کو بہتر طور پر بروئے کار لایا جا سکے۔

(پیراگراف:18.8)

(بی) جب سوشل انکوائری رپورٹ طلب کی جائے تو عدالت کو چاہئے کہ ملزم کے سالیسیٹر کے نام اور پتہ سوشل ورکر کی رپورٹ میں شامل ہوتا کہ اسے رپورٹ کی کاپی براہ راست بھیجی جا سکے۔

تبصرے

وراثت کے معاملات

سفارش نمبر:

(پیراگراف:17.4)

24۔ (اے) اسکاٹ لینڈ ایکٹ کے شیڈول کو ترمیم کا جائے تا کہ سرکاری وکیل کی حیثیت سے لارڈ ایڈوکیٹ اور کوئی بھی فرد جوان کے عوض ذمہ داری نبھار ہا ہو یا ان سے عوض بحثیت سرکاری وکیل کام کر رہا ہو اس کی ناکامی یا اس کے کام کو واضح کیا جا سکے اسے وراثت کے معاملے کی وضاحت سے مستثنیٰ رکھا جائے۔

نوٹ: صلاح ومشورہ میں سفارش 24 شامل نہیں ہے جو حکومت برطانیہ کا معاملہ ہے۔ اسکاٹش منسٹرز کا معاملہ نہیں ہے۔